دارالافتاء دارالعلوم عیدگاہ کبیروالا خانیوال

فتوی نمبر 31892

برائے رابطہ 0300-7895331 | www.darululoomkabirwala.com
0300-9606524 | owaisirshadahmad@gmail.com

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ آج کل بہت سے علماء جمعہ کے خطبہ میں خلفاءِ راشدین کا نام لیتے ہیں، کیا رسول اللہ ﷺ نے اپنی زندگی میں ایسا کیا تھا۔۔۔؟ یا آپ ﷺ وفات کے بعد ایسا کرنے کا حکم دیا تھا۔۔۔۔؟ شریعت کی روشنی میں جواب عنایت فرمائیں۔

المستفتی

محمد قمرالدین، مشیر آباد

الجواب حامداً ومصلیاً

خطبۂ جمعہ کا مقصد وعظ و نصیحت، احکامِ شریعت کا بیان ہے، آپ ﷺ اپنے خطبات مبارکہ میں شریعت کی تعلیم دیتے تھے۔ آپ ﷺ نے بہت سی احادیث مبارکہ میں حضرات خلفاءِ راشدین، اہلِ بیت و دیگر اصحابِ رسول رضی اللہ عنہم کے فضائل و مناقب ارشاد فرمائے ہیں، جمعہ کے خطبہ میں ان حضرات کے فضائل و مناقب پر مشتمل یہی احادیث ذکر کی جاتی ہیں، یا احادیث سے مستنبط دعائیں مانگی جاتی ہیں، امت کا یہی معمول چلا آرہا ہے۔ نیز ان حضرات کا تذکرہ شریعت کی تعلیمات کا ہی حصہ ہے، کیونکہ اس سے انکی اتباع کا جذبہ پیدا ہوتا ہے، جو خطبہ جمعہ کے مقاصد میں سے ہے، اس لیے اس معمول پر عمل کرنا چاہئے۔

الدر المختار شرح تنوير الأبصار وجامع البحار (ص: 109)

ويندب ذكر الخلفاء الراشدين والعمين لا الدعاء للسلطان، وجوزه القهستاني، ويكره تحريما وصفه بما ليس فيه،

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (2/ 149)

ويندب ذكر الخلفاء الراشدين والعمين

مراقي الفلاح شرح نور الإيضاح (ص: 197)

وذكر الخلفاء الراشدين والعمين مستحسن بذلك جرى التوارث

حاشية الطحطاوي (ص: 516)

وذكر الخلفاء الراشدين والعمين مستحسن بذلك جرى التوارث

Scanned with CamScanner

البحر الرائق شرح كنز الدقائق ومنحة الخالق وتكملة الطوري (2/ 160)

وذكر الخلفاء الراشدين مستحسن بذلك جرى التوارث وبذكر العمين

البناية شرح الهداية (3/ 89)

ويستحب ذكر الخلفاء الراشدين.

الجواب صحیح

بندہ محمد یونس [illegible]

دار الافتاء دار العلوم کبیر والا

۴/ ۳/ ۱۴۴۲ھ

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ

مظہر عباس خانیوالی

از دار الافتاء دار العلوم کبیر والا

۴،۳،۱۴۴۲ھ بمطابق ۲۲، اکتوبر ۲۰۲۰ء

دار الافتاء

Scanned with CamScanner